احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 28 جنوری 2002ء

روزنامہ

C.P.L 61 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 28 جنوری 2002ء 13 ذی قعد 1422 ہجری - 28 صلح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 24

صدق کی گواہی

حضرت رسول کریمؐ کو جب پہلی وحی ہوئی اور آپ گھر واپس تشریف لائے تو حضرت خدیجہؓ نے آپ کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ جو اخلاق معدوم ہو چکے ہیں ان کو زندہ کرتے ہیں۔ مہمان نوازی کرتے ہیں۔ ضروریات حقہ میں امداد کرتے ہیں سچ بولتے ہیں اور امانت کا حق ادا کرتے ہیں۔

(صحیح بخاری باب بدء الوحی حدیث نمبر 3 تاریخ طبری جلد 2 ص 47)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہم اپنے خدا تعالیٰ پر یہ قوی ایمان رکھتے ہیں کہ وہ اپنے صادق بندہ کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ حضرت ابراہیمؑ کی طرح اگر وہ آگ میں ڈالا جائے تو وہ آگ اس کو جلا نہیں سکتی۔ ہمارا مذہب یہی ہے کہ ایک آگ نہیں اگر ہزار آگ بھی ہو تو وہ جلا نہیں سکتی۔ صادق اس میں ڈالا جاوے تو ضرور بچ جاوے گا۔ ہم کو اگر اس کام کے مقابلہ میں جو خدا تعالیٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے۔ آگ میں ڈالا جاوے تو ہمارا یقین ہے کہ آگ جلا نہیں سکے گی اور اگر شیروں کے پنجرہ میں ڈالا جاوے تو وہ کھا نہ سکیں گے۔ میں یقیناً کہتا ہوں کہ ہمارا خدا وہ خدا نہیں جو اپنے صادق کی مدد نہ کر سکے بلکہ ہمارا خدا قادر خدا ہے جو اپنے بندوں اور اس کے غیروں میں مابہ الامتیاز رکھ دیتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر دعا بھی ایک فضول شئے ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ میں خدا تعالیٰ کی نسبت بیان کرتا ہوں اس کی قوتیں اور طاقتیں اس سے بھی کروڑ در کروڑ درجے بڑھ کر ہیں۔ جن کو ہم بیان نہیں کر سکتے۔

ہمارا ایمان ہے کہ اگر قریش مکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پکڑ کر آگ میں ڈال دیتے' تو وہ آگ ہرگز ہرگز آپؐ کو جلا نہیں سکتی تھی۔ اگر کوئی محض اس بناء پر کہ آگ اپنی تاثیر نہیں چھوڑتی۔ انکار کرے تو وہ خبیث اور کافر ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے جب ان سب دشمنوں کو مخاطب کر کے یہ کہہ دیا۔ (-) (ھود: 56) تم سب مکر کر کے دیکھ لو میں اس کو ضرور بچا لوں گا۔ پھر اگر کوئی یہ وہم بھی کرے کہ آگ میں ڈالتے تو معاذ اللہ جل جاتے یہ کفر ہے قرآن شریف سچا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے وعدے سچے ہیں وہ کوئی بھی حیلہ اور فریب آپ کی جان لینے کے لئے کرتے۔ اللہ تعالیٰ ضرور ان کے گزند سے محفوظ رکھتا جیسا کہ محفوظ رکھ کر دکھا دیا۔ خواہ وہ صلیب کا مکر کرتے خواہ آگ میں ڈالنے کا۔ غرض کوئی بھی کرتے۔ آخر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے وعدے کے موافق صادق ثابت ہوتے۔ جیسا کہ ہوئے۔ جس طرف ہم اپنی جماعت کو کھینچنا چاہتے ہیں وہ یہی عظیم الشان مرحلہ خدا شناسی کا ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ آہستہ آہستہ سب کچھ ہو جاوے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 218)

خدمت خلق کا عظیم موقعہ

بیوت الحمد منصوبہ

جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دینا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک "بیوت الحمد منصوبہ" اس فریضہ کی تکمیل کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے۔ اس سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے غریب، نادار اور بے گھر افراد کو گھروں کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ چنانچہ 80 سے زائد مستحق خاندان ایک خوبصورت اور ہر سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں آباد ہو کر اس بابرکت تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو رہے ہیں ابھی اس کالونی میں پہلے مرحلہ کی تکمیل میں دس مکان تعمیر ہونا باقی ہیں۔

اس کے علاوہ ربوہ اور پاکستان بھر میں ساڑھے تین صد سے زائد مستحق گھرانوں کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت توسیع مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

- احباب کرام کے علم کی خاطر۔ پورے مکان کے اخراجات کی ادائیگی کی گرانقدر پیش کش بھی ہو سکتی ہے۔ آجکل کے حالات میں اس کا تخمینہ لاگت

باقی صفحہ 7 پر

اعلانات کے سلسلہ میں گزارش

احباب کرام سے گزارش ہے کہ الفضل میں اعلانات کی اشاعت کے لئے درج ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

1- اعلان نکاح کے ہمراہ نکاح فارم کی فوٹو کاپی بھجوائیں۔

2- ولادت' وفات' بیماری و تقریب شادی کے اعلان پر صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

3- نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء رزلٹ کارڈ (یا کوئی اور ثبوت مثلاً دستخط پرنسپل) کی کاپی مع تصدیق صدر جماعت یا امیر صاحب بھجوایا کریں۔

(ایڈیٹر الفضل)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

14

پر حکمت نصائح

ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

قبیلہ بنوسعد کا قبول اسلام

قبیلہ بنوسعد نے ضمامؓ بن ثعلبہ کو آنحضور ﷺ کی خدمت اقدس میں تحقیق حق کے لئے بھیجا۔ وہ مدینہ پہنچے۔ اپنی اونٹنی مسجد نبوی کے دروازے کے سامنے بٹھائی۔ اس کا گھٹنا باندھا۔ اور پھر مسجد میں داخل ہوئے۔ جب کہ حضور ﷺ مسجد میں صحابہؓ کے درمیان تشریف فرما تھے۔ حضرت ضمامؓ نے آتے ہی پوچھا۔ تم میں سے ابن عبدالمطلب کون ہے اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ''میں ہوں ابن عبدالمطلب'' ضمام کہنے لگے۔ اے محمدؐ میں آپؐ سے کچھ سوال کروں گا۔ اور میرے سوالات میں کچھ درشتگی پائی جائے گی۔ اس لئے برا مت مانئے۔

آنحضور ﷺ نے فرمایا۔ پوچھئے جو پوچھنا ہے۔ میں ہرگز برا نہ مناؤں گا۔

ضمام۔ میں آپؐ کو آپؐ کے معبود، آپؐ سے پہلے لوگوں کے معبود اور آپؐ کے بعد آنے والے لوگوں کے معبود کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا واقعی اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہماری طرف رسول بنا کر بھیجا ہے؟

آپؐ نے فرمایا۔ ہاں بخدا یہی بات ہے۔

ضمام بن ثعلبہ۔ میں آپؐ کو آپؐ کے خدا، آپؐ کے بعد آنے والوں کے خدا اور آپؐ سے پہلے لوگوں کے خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا آپ کو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ ہم اس کی عبادت کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ اور ان بتوں کی عبادت چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد کرتے تھے؟

آپؐ نے فرمایا۔ ہاں بخدا یہی بات ہے۔

ضمام بن ثعلبہ نے اسی طرح باری باری تمام ارکان اور شعائر اسلام کے بارہ میں دریافت کیا اور جب سوالات ختم ہو گئے تو بے اختیار اسلام قبول کر لیا۔

اور پھر کہا۔ جہاں تک مجھ سے ممکن ہوا۔ میں یہ فرائض بجالاتا رہوں گا۔ اور جن باتوں سے آپؐ نے منع فرمایا ہے مجتنب اور دور رہوں گا۔ اور اس میں کچھ کمی بیشی نہ کروں گا۔ یہ کہہ کر وہ مسجد سے باہر نکلے اور اپنی قوم کی طرف روانہ ہوئے۔

حضور ﷺ نے فرمایا۔ اگر اس شخص نے ایسا ہی کیا جیسا کہ ارادہ باندھا ہے۔ اور اس پر پختہ رہا تو یقیناً سیدھا جنت میں جائے گا۔

جب حضرت ضمامؓ اپنی قوم میں واپس پہنچے۔ تو ان کی قوم انہیں دیکھتے ہی ان کے اردگرد اکٹھی ہو گئی۔ حضرت ضمامؓ نے پہلی لب کشائی میں بتوں کی مذمت شروع کر دی۔ لوگوں نے کہا۔ اے ضمام تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ دیکھنا لات وعزیٰ کہیں غصے میں آ کر تمہیں برص اور جذام میں مبتلا نہ کر دیں اور یا کہیں تم پر مرض جنون کا حملہ نہ ہو جائے۔

حضرت ضمامؓ نے فرمایا خدا کی قسم! یہ دونوں نہ کسی قسم کا نقصان دے سکتے ہیں نہ نفع۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ایک رسول مبعوث فرمایا ہے اور ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جو ان خرافات سے نجات دیتی ہے جن میں تم مبتلا ہو۔

اور میں تمہارے پاس کچھ احکامات لے کر آیا ہوں۔ جن میں سے بعض کے کرنے کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ اور بعض کے چھوڑنے کا، راوی بیان کرتے ہیں اس دن کا سورج ابھی غروب نہ ہوا تھا کہ اس مجلس میں شریک تمام مرد و زن مسلمان ہو گئے۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں:۔
میں نے کسی سفیر سے متعلق نہیں سنا کہ ضمامؓ بن ثعلبہ سے بہتر ہو۔

(المستدرک للحاکم کتاب المغازی جلد 3 ص 55,54)

اعمال سے دعوت الی اللہ کرو

محترم قاضی محمد ایوب صاحب سماٹری قادیان میں دینی تعلیم حاصل کر کے اپنے وطن سماٹرا جانے لگے تو حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی رفیق سیدنا حضرت مسیح موعود نے چند نصائح لکھ کر دیں۔ ان میں سے ایک نصیحت یہ تھی۔

آپ دینی امتحان میں کامیاب ہو کر جا رہے ہیں اور آپ کا نقطہ نگاہ (دعوت الی اللہ) ہے میری رائے ہے کہ اگر آپ کے والد ماجد اجازت دے دیں تو کچھ عرصہ اور آپ کو قادیان رہنا چاہئے اور (مربیان) میں سے خاص طور پر آپ کو مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کے ساتھ رہنا چاہئے۔ بہر حال اس کو مدنظر رکھیں جو حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی (مربی) کی بحث سن کر فرمایا کہ:

دراصل اعمال سے (دعوت الی اللہ) کرو۔ اعمال سے غیراز جماعت پر تم فتح حاصل کرو

اور وہ اچھی طرح جان لیں اور ان کا دل بول اٹھے کہ وہ نیک اعمال جو احمدیوں کے ہیں وہ ہمارے اندر نہیں ہیں اور عوام پر کھلے طور پر یہ ظاہر ہو جائے کہ یہ لوگ وہ نہیں رہے جو بیعت سے پہلے تھے۔

(روایات حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی: ص 38-39)

غزل

دین مانگے نہ یہ دنیا مانگے
دل ناداں تجھے تنہا مانگے

بات کرنے کا سلیقہ مانگے
لفظ تجھ سے ترا لہجہ مانگے

پھر نئی رت کا پیمبر تجھ سے
سبز پتوں کا صحیفہ مانگے

آئینہ مانگے تو میرا ہمزاد
مجھ سے چہرہ بھی پرایا مانگے

تیری آیات کا حافظ تجھ سے
تیری آواز کا تحفہ مانگے

بحرِ ظلمات کا بوڑھا غواص
ایک گم گشتہ جزیرہ مانگے

صاف رہنے کی ہے عادت اس کو
پھول ملبوس بھی اجلا مانگے

میں کبھی گھر سے نہ باہر نکلا
تو بھرے شہر کا نقشہ مانگے

رات کا چور مسافر بن کر
گھر کے اندر کوئی کمرہ مانگے

رک گیا شہر پناہ کے باہر
دشت دیوار سے رستہ مانگے

میری آواز کا قاتل مجھ سے
قتل کے بعد کرایہ مانگے

قتل بھی میرا کرے وہ ناحق
مجھ سے انعام بھی الٹا مانگے

یہ اندھیروں کے پجاری مضطر
تو سرِ چشم اُجالا مانگے

چوہدری محمد علی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا

اللہ تعالیٰ کی صفات السمیع - المجیب - المتکلم - ذوالعرش - القہار

حضرت مسیح موعود کی پر معارف تحریرات کی روشنی میں

مرتبہ: مکرم عبدالستار خان صاحب

السمیع - المجیب

صفات الٰہیہ معطل نہیں ہوتیں

یاد رہے کہ خدا تعالیٰ کے صفات کبھی معطل نہیں ہوتے۔ پس جیسا کہ وہ ہمیشہ سنتا رہے گا۔ ایسا ہی وہ ہمیشہ بولتا بھی رہے گا۔ اس دلیل سے زیادہ تر صاف اور کون سی دلیل ہو سکتی ہے کہ خدا تعالیٰ کے سننے کی طرح بولنے کا سلسلہ بھی کبھی ختم نہیں ہوگا۔ اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک گروہ ہمیشہ ایسا رہے گا جن سے خدا تعالیٰ مکالمات و مخاطبات کرتا رہے گا۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن نمبر21 ص355)

حقیقی خدا دانی

حقیقی خدادانی تمام اسی میں منحصر ہے کہ اس زندہ خدا تک رسائی ہو جائے کہ جو اپنے مقرب انسانوں سے نہایت صفائی سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور اپنی پر شوکت اور لذیذ کلام سے ان کو تسلی اور سکینت بخشتا ہے اور جس طرح ایک انسان دوسرے انسان سے بولتا ہے ایسا ہی یقینی طور پر جو بکلی شک و شبہ سے پاک ہے ان سے باتیں کرتا ہے۔ ان کی بات سنتا ہے اور اس کا جواب دیتا ہے اور ان کی دعاؤں کو سن کر دعا کے قبول کرنے سے ان کو اطلاع بخشتا ہے۔ اور ایک طرف لذیذ اور پر شوکت قول سے اور دوسری طرف سے معجزانہ فعل سے اور اپنے قوی اور زبردست نشانوں سے ان پر ثابت کر دیتا ہے کہ میں ہی خدا ہوں۔ وہ اول پیشگوئی کے طور پر ان سے اپنی حمایت اور نصرت اور خاص طور کی دستگیری کے وعدے کرتا ہے اور پھر دوسری طرف اپنے وعدوں کی عظمت بڑھانے کے لئے ایک دنیا کو ان کے مخالف کر دیتا ہے اور وہ لوگ اپنی تمام طاقت اور تمام مکرو فریب اور ہر ایک قسم کے منصوبوں سے کوشش کرتے ہیں کہ خدا کے ان وعدوں کو ٹال دیں جو اس کے ان مقبول بندوں کی حمایت اور نصرت اور غلبہ کے بارے میں ہیں۔ اور خدا ان تمام کوششوں کو برباد کرتا ہے۔ وہ شرارت کی تخم ریزی کرتے ہیں۔ اور خدا اس کی جڑ باہر پھینکتا ہے وہ آگ لگاتے ہیں اور خدا اس کو بجھا دیتا ہے۔ وہ ناخنوں تک زور لگاتے ہیں۔ آخر ان کے منصوبوں کو انہی پر الٹا کر مارتا ہے۔ خدا کے مقبول اور راستباز نہایت سیدھے اور سادہ طبع اور خدا تعالیٰ کے سامنے ان بچوں کی طرح ہوتے ہیں جو ماں کی گود میں ہوں اور دنیا ان سے دشمنی کرتی ہے کیونکہ وہ دنیا میں سے نہیں ہوتے اور طرح طرح کے مکر اور فریب ان کی بیخ کنی کے لئے کئے جاتے ہیں۔ قومیں ان کے ایذاء دینے کے لئے متفق ہو جاتی ہیں۔ اور تمام نااہل لوگ ایک ہی کمان سے ان کی طرف تیر چلاتے ہیں۔ اور طرح طرح کی افتراء اور تہمتیں لگائی جاتی ہیں تاکہ کسی طرح وہ ہلاک ہو جائیں اور ان کا نشان نہ رہے مگر آخر خدائے تعالیٰ اپنی باتوں کو پوری کر کے دکھلا دیتا ہے۔ اسی طرح ان کی زندگی میں یہ معاملہ ان سے جاری رہتا ہے کہ ایک طرف وہ مکالمات صحیحہ واضحہ یقینیہ سے مشرف کئے جاتے ہیں اور امور غیبیہ جن کا علم انسانوں کی طاقت سے باہر ہے ان پر خدائے کریم و قدیر اپنے صریح کلام کے ذریعہ سے منکشف کرتا رہتا ہے۔ اور دوسری طرف معجزانہ افعال سے جو ان اقوال کو سچ کر کے دکھلاتے ہیں ان کے یقین کو نورٌ علیٰ نور کیا جاتا ہے اور جس قدر انسان کی طبیعت تقاضا کرتی ہے کہ خدا کی یقینی شناخت کے لئے اس قدر معرفت چاہئے وہ معرفت قولی اور فعلی تجلی سے پوری کی جاتی ہے یہاں تک کہ ایک ذرہ کے برابر بھی تاریکی درمیان میں نہیں رہتی۔ یہ خدا ہے۔ جس کے ان قولی فعلی تجلیات کے بعد جو ہزاروں انعامات اپنے اندر رکھتی ہیں اور نہایت قوی اثر دل پر کرتی ہیں انسان کو سچا اور زندہ ایمان نصیب ہوتا ہے اور ایک سچا اور پاک تعلق خدا سے ہو کر نفسانی غلاظتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اور تمام کمزوریاں دور ہو کر آسمانی روشنی کی تیز شعاعوں سے اندرونی تاریکی الوداع ہوتی ہے۔ اور ایک عجیب تبدیلی ظہور میں آتی ہے۔

پس جو مذہب اس خدا کو جس کا ان صفات سے متصف ہونا ثابت ہے پیش نہیں کرتا اور ایمان کو صرف گزشتہ قصوں، کہانیوں اور ایسی باتوں تک محدود رکھتا ہے جو دیکھنے اور کہنے میں نہیں آتی ہیں۔ وہ مذہب ہرگز سچا مذہب نہیں ہے اور ایسے فرضی خدا کی پیروی ایسی ہے کہ جیسے ایک مردہ سے توقع رکھنا کہ وہ زندوں جیسے کام کرے گا۔ ایسے خدا کا ہونا نہ ہونا برابر ہے جو ہمیشہ تازہ طور پر اپنے وجود کو آپ ثابت نہیں کرتا گویا وہ ایک بت ہے جو نہ بولتا ہے اور نہ سنتا ہے اور نہ سوال کا جواب دیتا ہے۔ اور نہ اپنی قادرانہ قوت کو ایسے طور پر دکھا سکتا ہے جو ایک پکا دہریہ بھی اس میں شک نہ کر سکے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن نمبر21 ص31-32)

المتکلم

پر شوکت کلام

یاد رہے کہ خدا کے مکالمات ایک خاص برکت اور شوکت اور لذت اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اور چونکہ خدا سمیع و علیم و رحیم ہے۔ اس لئے وہ اپنے متقی اور راستباز اور وفادار بندوں کو ان کے معروضات کا جواب دیتا ہے۔ اور یہ سوال و جواب کئی گھنٹوں تک طول پکڑ سکتے ہیں۔ جب بندہ عجز و نیاز کے رنگ میں ایک سوال کرتا ہے تو اس کے بعد چند منٹ تک اس پر ایک ربودگی طاری ہو کر اس ربودگی کے پردہ میں اس کو جواب مل جاتا ہے پھر بعد اس کے بندہ اگر کوئی سوال کرتا ہے تو پھر دیکھتے دیکھتے اس پر ایک اور ربودگی طاری ہو جاتی ہے اور بدستور اس کے پردہ میں جواب مل جاتا ہے اور خدا ایسا کریم اور رحیم اور حلیم ہے کہ اگر ہزار دفعہ بھی ایک بندہ کچھ سوالات کرے تو جواب مل جاتا ہے۔ مگر چونکہ خدا تعالیٰ بے نیاز بھی ہے اور حکمت اور مصلحت کی بھی رعایت رکھتا ہے۔ اس لئے بعض سوالات کے جواب میں اظہار مطلوب نہیں کیا جاتا.....

ماسوا اس کے شیطان گنگا ہے اپنی زبان میں فصاحت اور روانگی نہیں رکھتا اور گنگے کی طرح وہ فصیح اور کثیر المقدار باتوں پر قادر نہیں ہو سکتا صرف ایک بدبودار پیرایہ میں فقرہ دو فقرہ دل میں ڈال دیتا ہے۔ اس کو ازل سے یہ توفیق ہی نہیں دی گئی کہ لذیذ اور باشوکت کلام کر سکے اور یا چند گھنٹہ تک سلسلہ کلام کا سوالات کے جواب دینے میں جاری رکھ سکے۔ اور وہ بہرہ بھی ہے ہر ایک سوال کا جواب نہیں دے سکتا۔ اور وہ عاجز بھی ہے اپنے الہامات میں کوئی قدرت اور اعلیٰ درجہ کی غیب گوئی کا نمونہ دکھلا نہیں سکتا۔ اور اس کا گلا بھی بیٹھا ہوا ہے۔ پرشوکت اور بلند آواز سے بول نہیں سکتا۔ مخنثوں کی طرح اس کی آواز دھیمی ہے۔ انہیں علامات سے شیطانی وحی کو شناخت کر لوگے۔ لیکن خدا تعالیٰ گنگے اور بہرے اور عاجز کی طرح نہیں وہ سنتا ہے اور برابر جواب دیتا ہے اور اس کے کلام میں شوکت اور ہیبت اور بلندی آواز ہوتی ہے۔ اور کلام پراثر اور لذیذ ہوتا ہے۔ اور شیطان کا کام دھیما اور زنانہ اور مشتبہ رنگ میں ہوتا ہے۔ اس میں ہیبت اور شوکت اور بلندی نہیں ہوتی۔ اور نہ وہ بہت دیر تک چل سکتا ہے گویا جلدی تھک جاتا ہے اور اس میں بھی کمزوری اور بزدلی ٹپکتی ہے مگر خدا کا کلام تھکنے والا نہیں ہوتا۔ اور ہر ایک قسم کی طاقت اپنے

اندر رکھتا ہے اور بڑے بڑے غیبی امور اور اقتداری وعدوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور خدائی جلال اور عظمت اور قدرت اور قدوسی کی اس سے بو آتی ہے۔ اور شیطان کے کلام میں یہ خاصیت نہیں ہوتی۔ اور نیز خدا تعالیٰ کا کلام ایک قوی تاثیر اپنے اندر رکھتا ہے اور ایک میخ فولادی کی طرح دل میں دھنس جاتا ہے اور دل پر ایک پاک اثر کرتا ہے اور دل کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور جس پر نازل ہوتا ہے اس کو مرد میدان کر دیتا ہے یہاں تک کہ اگر اس کو تیز تلوار کے ساتھ ٹکڑہ ٹکڑہ کر دیا جاوے یا اس کو پھانسی دیا جاوے یا ہر ایک قسم کا دکھ جو دنیا میں ممکن ہے پہنچایا جاوے اور ہر ایک قسم کی بے عزتی اور توہین کی جائے یا آتش سوزاں میں بٹھایا جاوے یا جلایا جاوے۔ وہ کبھی نہیں کہے گا کہ یہ خدا کا کلام نہیں جو میرے پر نازل ہوتا ہے کیونکہ خدا اس کو یقین کامل بخش دیتا ہے اور اپنے چہرے کا عاشق کر دیتا ہے۔ اور جان اور عزت اور مال اس کے نزدیک ایسا ہوتا ہے جیسا کہ ایک تنکا۔ وہ خدا کا دامن نہیں چھوڑتا اگرچہ تمام دنیا اس کو اپنے پیروں کے نیچے کچل ڈالے اور توکل اور شجاعت اور استقامت میں بے مثل ہوتا ہے مگر شیطان سے الہام پانے والے یہ قوت نہیں پاتے وہ بزدل ہوتے ہیں کیونکہ شیطان بزدل ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد نمبر22 ص 142 تا144)

زندہ خدا کا کلام

ہمارا زندہ حی و قیوم خدا ہم سے انسان کی طرح باتیں کرتا ہے۔ ہم ایک بات پوچھتے اور دعا کرتے ہیں۔ تو وہ قدرت کے بھرے ہوئے الفاظ کے ساتھ جواب دیتا ہے۔ اگر یہ سلسلہ ہزار مرتبہ تک بھی جاری رہے تب بھی وہ جواب دینے سے اعراض نہیں کرتا۔ وہ اپنے کلام میں عجیب در عجیب غیب کی باتیں ظاہر کرتا ہے اور خارق عادت قدرتوں کے نظارے دکھلاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ یقین کرا دیتا ہے کہ وہ وہی ہے جس کو خدا کہنا چاہئے۔ دعائیں قبول کرتا ہے اور قبول کرنے کی اطلاع دیتا ہے۔ وہ بڑی بڑی مشکلات حل کرتا ہے اور جو مردوں کی طرح بیمار ہوں ان کو بھی کثرت دعا سے زندہ کر دیتا ہے۔ اور یہ سب ارادے قبل از وقت اپنے کلام سے بتلا دیتا ہے خدا وہی خدا ہے جو ہمارا خدا ہے وہ اپنے کلام سے جو آئندہ کے واقعات پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہم پر ثابت کرتا ہے۔ کہ زمین و آسمان کا وہی خدا ہے۔

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 448)

ذوالعرش

عرش مخلوق نہیں

"مسلمانوں کا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ عرش کوئی جسمانی اور مخلوق چیز ہے جس پر خدا بیٹھا ہوا ہے۔ تمام قرآن شریف کو اول سے آخر تک پڑھو اس میں ہرگز نہیں پاؤ گے کہ عرش بھی کوئی چیز محدود اور مخلوق ہے۔ خدا نے بار بار قرآن شریف میں فرمایا ہے کہ ہر ایک چیز جو کوئی وجود رکھتی ہے اس کا میں ہی پیدا کرنے والا ہوں میں ہی زمین و آسمان اور روحوں اور ان کی تمام قوتوں کا خالق ہوں میں اپنی ذات میں قائم ہوں اور ہر ایک چیز میرے ساتھ قائم ہے ہر ایک ذرہ اور ہر ایک چیز جو موجود ہے وہ میری ہی پیدائش ہے مگر کہیں نہیں فرمایا کہ عرش بھی کوئی جسمانی چیز ہے جس کا میں پیدا کرنے والا ہوں.... قرآن میں یہ تو کہیں بھی نہیں کہ خدا کو کوئی فرشتہ اٹھا رہا ہے بلکہ جابجا یہ لکھا ہے کہ خدا ہر ایک چیز کو اٹھا رہا ہے ہاں بعض جگہ یہ استعارہ مذکور ہے کہ خدا کے عرش کو جو دراصل کوئی جسمانی اور مخلوق چیز نہیں فرشتے اٹھا رہے ہیں دانشمند اس جگہ سے سمجھ سکتا ہے کہ جبکہ عرش کوئی مجسم چیز ہی نہیں تو فرشتے کس چیز کو اٹھاتے ہیں ضرور یہ کوئی استعارہ ہوگا....

قرآن شریف میں لفظ عرش کا جہاں جہاں استعمال ہوا ہے اس سے مراد خدا کی عظمت اور جبروت اور بلندی ہے اسی وجہ سے اس کو مخلوق چیزوں میں داخل نہیں کیا۔"

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن نمبر19 ص453-455)

استویٰ علی العرش سے مراد

"خدا تعالیٰ کی چار صفتیں ہیں جن سے ربوبیت کی پوری شوکت نظر آتی ہے۔ اور کامل طور پر چہرہ اس ذات ابدی ازلی کا دکھائی دیتا ہے چنانچہ۔ خدائے تعالیٰ نے ان ہر چہار صفتوں کو سورۃ فاتحہ میں بیان کرکے اپنی ذات کو معبود قرار دینے کے لئے ان لفظوں سے لوگوں کو اقرار کرنے کی ہدایت دی ہے کہ ایاك نعبد و ایاك نستعین یعنی اے وہ خدا جو ان چار صفتوں سے موصوف ہے ہم خاص تیری ہی پرستش کرتے ہیں کیونکہ تیری ربوبیت تمام عالموں پر محیط ہے اور تیری رحمانیت بھی تمام عالموں پر محیط ہے اور تیری رحیمیت بھی تمام عالموں پر محیط ہے اور تیری صفت مالکانہ جزا و سزا کی بھی تمام عالموں پر محیط ہے اور تیرے اس حسن اور احسان میں بھی کوئی شریک نہیں اس لئے ہم تیری عبادت میں بھی کوئی شریک نہیں کرتے۔

اب واضح ہو کہ خدا تعالیٰ نے اس سورۃ میں ان چار صفتوں کو اپنی الوہیت کا مظہر اتم قرار دیا ہے.... اور اصولی طور پر کوئی فعل اللہ تعالیٰ کا ان چار صفتوں سے باہر نہیں سو درحقیقت استویٰ علی العرش کے یہی معنے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی یہ صفات جب دنیا کو پیدا کرکے ظہور میں آ گئیں تو اللہ تعالیٰ ان معنوں سے اپنے عرش پر پوری وضع استقامت سے بیٹھ گیا کہ کوئی صفت لازمہ الوہیت سے باہر نہیں رہی اور تمام صفات کی پورے طور پر تجلی ہو گئی جیسا کہ جب اپنے تخت پر بادشاہ بیٹھتا ہے تو تخت نشینی کے وقت اس کی ساری شوکت ظاہر ہو جاتی ہے۔ ایک طرف شاہی ضرورتوں کے لئے طرح طرح کے سامان تیار ہونے کا حکم ہوتا ہے اور وہ فی الفور ہو جاتے ہیں اور وہی حقیقت ربوبیت عامہ ہیں دوسری طرف خسروانہ فیض سے بغیر کسی عمل کے حاضرین کو جود و سخاوت سے مالا مال کیا جاتا ہے تیسری طرف جو لوگ خدمت کر رہے ہیں ان کو مناسب چیزوں سے اپنی خدمات کے انجام کے لئے مدد دی جاتی ہے چوتھی طرف جزا سزا کا دروازہ کھولا جاتا ہے کسی کی گردن ماری جاتی ہے اور کوئی آزاد کیا جاتا ہے۔ یہ چار صفتیں تخت نشینی کے ہمیشہ لازم حال ہوتی ہیں پس خدا تعالیٰ کا ان ہر چہار صفتوں کو دنیا پر نافذ کرنا گویا تخت پر بیٹھنا ہے جس کا نام عرش ہے۔"

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن نمبر19 ص455، 457 حاشیہ)

وہ عرش پر قائم ہے

"وہ (اللہ) سب سے برتر اور تمام مخلوقات سے وراء الوراء مقام پر ہے جس کو شریعت کی اصطلاح میں عرش کہتے ہیں اور عرش کوئی مخلوق چیز نہیں صرف وراء الوراء مرتبہ کا نام ہے نہ یہ کوئی ایسا تخت ہے جس پر خدا تعالیٰ کو انسان کی طرح بیٹھا ہوا تصور کیا جائے بلکہ جو مخلوق سے بہت دور تنزہ اور تقدس کا مقام ہے اس کو عرش کہتے ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں لکھا ہے کہ خدا تعالیٰ سب کے ساتھ خالقیت اور مخلوقیت کا تعلق قائم کرکے پھر عرش پر قائم ہو گیا یعنی تمام تعلقات کے بعد الگ الگ رہا اور مخلوق کے ساتھ مخلوط نہیں ہوا۔"

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن نمبر23 ص98)

القہار

قہار کے معنے

"صفت قہاری کے یہ معنے ہیں کہ دوسروں کو اپنے ماتحت میں کر لینا اور ان پر قابض اور متصرف ہو جانا۔ (۔) سب ارواح خدائے تعالیٰ کے ماتحت ہیں کوئی اس کے قبضہ قدرت سے باہر نہیں پس اس سے ثابت ہوا کہ وہ سب حادث اور مخلوق ہیں کوئی ان میں سے خدا اور واجب الوجود نہیں۔"

(پرانی تحریریں۔ روحانی خزائن جلد نمبر2 ص7-8)

دائمی رعب

"قرآن کریم نے حقیقت اسلامیہ کی تحصیل کے لئے بہت سے وسائل بیان فرمائے ہیں مگر درحقیقت ان سب کا مال دو قسم پر ہی جا ٹھہرتا ہے اول یہ کہ خدا تعالیٰ کی ہستی اور اس کی مالکیت تامہ اور اس کی قدرت تامہ اور اس کی حکومت تامہ اور اس کے علم تام اور اس کے حساب تام اور نیز اس کے واحد لاشریک اور حی و قیوم اور حاضر و ناظر ذوالاقتدار اور ازلی ابدی ہونے میں اور اس کی تمام قوتوں اور طاقتوں اور جمیع جلال اور کمال کے ساتھ یگانہ ہونے میں پورا پورا یقین آ جائے یہاں تک کہ ہر ایک ذرہ اپنے وجود اور اس تمام عالم کے وجود کا اس کے تصرف اور حکم میں دکھائی دے اور ھو القاھر فوق عبادہ کی تصویر سامنے نظر آ جاوے اور نقش راسخ بیدہ ملکوت السمٰوٰت والارض کا جلی قلم کے ساتھ دل میں لکھا جائے یہاں تک کہ اس کی عظمت اور ہیبت اور کبریائی تمام نفسانی جذبات کو اپنی قہری شعاعوں سے مضمحل اور خیرہ کرکے ان کی جگہ لے لے اور ایک دائمی رعب اپنا دل پر جما دیوے اور اپنے قہری حملہ سے نفسانی سلطنت کے تخت کو خاک مذلت میں پھینک دیوے اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیوے اور اپنے خوفناک کرشموں سے غفلت کی دیواروں کو گرا دے اور تکبر کے میناروں کو توڑ دے اور ظلمت بشری کی حکومتیں وجود انسانی کی دار السلطنت سے بکلی اٹھا دیوے اور جو جذبات نفس امارہ کی طبیعت انسانی پر حکومت کرتے تھے اور باعزت سمجھے گئے تھے ان کو ذلیل اور خوار اور ہیچ اور بے مقدار کرکے دکھلا دیوے۔"

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن نمبر5 ص180-181)

تحریک وقار عمل سے دو ضروری فوائد حاصل ہوں گے ایک تو نکما پن دور ہوگا دوسرے غلامی کو قائم رکھنے والی روح کبھی پیدا نہ ہوگی۔
(حضرت مصلح موعود)

لوگ گلیوں میں گند نہ پھینکیں اور اگر کوئی پھینکے تو سب مل کر اسے اٹھائیں۔
(حضرت مصلح موعود)

تبصرہ

آہنگِ حجاز

مجموعہ کلام ثاقب زیروی

پرنٹر : بلیک ایرو پرنٹرلاہور
قیمت : 100روپے
صفحات : 129

ملنے کا پتہ : مرزا خلیل احمد قمر صاحب دارالیمن وسطی ربوہ

محترم ثاقب زیروی صاحب مرحوم مدیر شہیر ہفت روزہ لاہور کا نام جماعت احمدیہ کے علاوہ پاکستان اور بیرون پاکستان کسی تعارف کا محتاج نہیں، تعارف آپ اپنا ہوا بہار کی ہے، کے مصداق آپ کی شہرت ہر جگہ اور ہر خاص وعام تک پہنچی اور ایک طویل عرصہ تک میدان صحافت میں فنی مہارت کے ساتھ سرگرم عمل رہے۔ آپ کو اردو ادب میں نثر اور نظم دونوں پر عبور حاصل تھا۔ آپ کی جتنی عمدہ اور خوبصورت نثر نگاری ہے اسی طرح آپ کو شعروشاعری میں بھی کمال حاصل ہے۔ برصغیر کے نامور ادیبوں اور صحافیوں سے تربیت پانے والے خود ایک مستند استاد بن کر دنیا سے رخصت ہوئے۔ آپ کی شاعری کا انداز اچھوتا اور الفاظ کا چناؤ بہت مناسب ہوتا...۔ جب اپنا کلام خوش الحانی سے سناتے تو اس موقع پر سونے پہ سہاگہ والی مثال مناسب معلوم ہوتی جلسہ سالانہ پر ربوہ کی فضائیں آپ کے عمدہ کلام اور خوبصورت آواز سے مانوس ہیں۔ خالق کائنات کی حمد کے ترانے ، وجہ تخلیق کائنات کے اخلاق حسنہ کے تذکرے اور خلافت سے وابستگی کے اہم موضوعات پر مشتمل آپ کی شاعری اپنی مثال آپ ہے۔

آپ کی حمد ونعت اور متفرق شاعری کے شاہکار پر مشتمل مجموعہ کلام کی احباب کو شدت سے ضرورت تھی اور انتظار بھی کیا جا رہا تھا۔ ''آہنگ حجاز'' کے نام سے محترم ثاقب زیروی صاحب کا مجموعہ کلام آپ کی خوبصورت شاعری کی یادگار ہے جو آپ کی وفات سے تھوڑا عرصہ قبل شائع ہوا مضبوط جلد، اچھے کاغذ اور عمدہ طباعت کے ساتھ یہ کتاب پیش کی گئی ہے۔

اس مجموعہ کلام سے قارئین کی دلچسپی کے لئے چنیدہ اشعار پیش ہیں۔ آغاز میں حمد پیش کی گئی ہے۔

تا ابد تیری حکمرانی ہے
اک تری ذات غیر فانی ہے
تو ہی تنہا ہے تو ہی یکتا ہے
کون دنیا میں تیرا ثانی ہے

راغب مرادآبادی نے آپ کے بارے میں چند اشعار لکھے جو اس مجموعہ میں بھی شامل کئے گئے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

مدح خوان سرور بطحا ہیں ثاقب زیروی
مستحق جنت الماویٰ ہیں ثاقب زیروی
جملہ اصناف سخن میں شعر گوئی کی مگر
نعت میں بھی مثل آپ اپنا ہیں ثاقب زیروی

حدیث اسوہ اطہر کے عنوان سے نعت میں آپ لکھتے ہیں:۔

دل کی زباں سے نعت پیمبرؐ سنائیں گے
ہم شب زدوں کو حرف منور سنائیں گے
اترے ہیں آسماں سے ملائک بصد ادب
ثاقب حدیث اسوۂ اطہر سنائیں گے

دیگر نعتوں سے منتخب اشعار درج ذیل ہیں۔

پیش نظر ہو روضہ اطہر ،لکھتا رہوں بس نعت پیمبرؐ
ہے یہی اپنی زیست کی غایت صلی اللہ علیہ وسلم
قلم نعت پیمبرؐ میں رواں ہے ایک مدت سے
مرا ذوق سخن گوئی جواں ہے ایک مدت سے
جو سرورؐ کونین سے منسوب نہ ہو گا
وہ خالق کونین کو محبوب نہ ہو گا
وجود پاک تھا اس کا پیمبری کے لئے
وہ اک چراغ تھا دنیا کی روشنی کے لئے
ہے روکش جنت گل و ریحان محمدؐ
کس شان سے مہکا ہے گلستان محمدؐ
شعور دے کے محمدؐ کے آستانے کا
مزاج بدلیں گے ہم اس نئے زمانے کا
تو جبین دہر کا نور ہے تو حریم قدس کا راز ہے
تیرا نام دل کا سرور ہے تیرا ذکر دل کی نماز ہے
تو حبیب رب کریم ہے تو عجیب درّ یتیم ہے
ترے وصف کیسے بیاں کروں تو جہاں میں سب سے عظیم ہے
ختم ہیں تجھ پہ خوبیاں ختم ہیں تجھ پہ مدحتیں
تجھ پہ سلام بار بار ، تجھ پہ ہزار رحمتیں

محترم ثاقب زیروی صاحب مرحوم نے اس مجموعہ کلام کے دوسرے حصے میں ''طواف شمع'' کے عنوان سے اپنی دیگر نظمیں بھی شامل کی ہیں۔ جن میں سے منتخب اشعار پیش ہیں۔

آئی ہے یاد آج پھر اس حق پرست کی
جس نے حریم عرش بریں کو ہلا دیا
جس نے حیات تازہ کے نغمے الاپ کر
مردوں کو زندگی کا قرینہ سکھا دیا
نظر نظر میں لئے جان و دل کے نذرانے
طواف شمع کو پھر آ گئے ہیں پروانے
برس گزر گئے لیکن وہ بھولتا ہی نہیں
وہ دور ہو کے بھی رہتا ہے میرے دل کے قریں
نسیم صبح کی مانند تھا سفر اس کا
قدم اٹھاتا تھا جب پاؤں چومتی تھی زمیں
سنی ہم نے جس دم نوائے خلافت
ہوئے جان و دل سے فدائے خلافت
زمانے کی رفتار یہ کہہ رہی ہے
بقا عدل کی ہے بقائے خلافت

محترم ثاقب زیروی کا نام اردو ادب میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔

(الیف-شمس)

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

ام الالسنہ عربی اور اطالوی زبان

(ایک اطالوی کتاب سے ماخوذ)

650ء سے 1100ء تک چار صدیوں کے لئے عرب بحیرہ روم کے مالک تھے۔ لمبے عرصہ تک سسلی کے قبضہ کے ساتھ سارڈینیا بھی ان کے قبضہ میں آ گیا۔ اس کے علاوہ اٹلی کے ساحل پر جگہ جگہ ان کے مضبوط مقبوضات تھے مثلاً لگوریا کے علاقہ میں پوگلیہ ان کے پاس تھا۔

عربوں نے یورپ کی تہذیب پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں اپنے قبضہ کے ذریعہ بھی اور تجارتی اور تمدنی تبدیلیوں کے ذریعہ بھی۔ صرف سسلی میں نہیں بلکہ ہمارے تمام شہروں میں سمندر کے راستہ ان کی مصنوعات کی درآمد ہوئی ان کی ایجادات کی درآمد ہوئی اور ان کی زبان بولی جانے لگی۔ عربوں کے ذریعہ یورپ کو پہلی دفعہ کھانڈ کا علم ہوا۔ اور نارنگی۔ لیموں۔ آرٹیچوک۔ پالک اور روئی سے تعارف ہوا (روئی سب سے پہلے عربوں سے اٹلی کے شہر۔ جنیوا کے لوگوں نے درآمد کی) بحری سفر کی تنظیمات اور تجارتی تغیرات عربوں کی سرگرمیوں کی وجہ سے محسوس ہونے لگے۔ عربوں کی زبان سے یہ الفاظ مثلاً ایڈمرل۔ شپ یارڈ۔ کسٹم۔ بزاز۔ میگزین۔ ٹیرف آئے۔ تجارتی کمپنیوں کے ساتھ جو کاروان کہلاتی تھیں کچھ کارکن تھے جو فاکینی کہلاتے تھے۔ یہ بہت اہم لوگ ہوتے تھے جو تاجروں کے ساتھ چلتے اور ان کو مشورے دیتے تھے (مگر اب یہ لفظ گرتے گرتے قلی کے معنوں میں ہی استعمال ہوتا ہے) ایک عربی لفظ جو منڈیوں میں کثرت سے بولا جاتا تھا Bizzeffe ہے جس کے معنے ہیں ''بڑی مقدار میں''۔ اب بھی ہم اس لفظ کو اپنی زبان میں استعمال کرتے ہیں (بضعف)

طبعاً سسلی میں عربوں کی موجودگی نے بہت واضح نقوش چھوڑے مثلاً مقامات کے ناموں میں یہ نقوش نمایاں ہیں۔ جیسے Marsala کا شہر اصل میں مرسیٰ علی تھا (یعنی علی کی بندگارہ) اور Gibilmana اور Gibillina میں جبل بہ معنی پہاڑ عربی لفظ ہے اور معروف پہاڑ Etna کا نام عربی اثر کے ماتحت عوام میں مون جبلو پڑ گیا تھا (یورپین لفظ ماؤنٹ اور عربی لفظ جبل کا مجموعہ)

یورپین تہذیب کو عربوں کا سب سے بڑا تحفہ سائنس کے میدان میں ہے۔ اس میدان میں انکشافات وایجادات سے عموماً ہندیوں سے آتی تھیں مگر یورپ میں یہ عربوں کے ذریعہ آئیں۔ Zenith اور Nadir کی سائنسی اصطلاحیں عرب لائے۔ عربوں نے کیمسٹری کو متعارف کروایا اور آلات کشید کو بھی۔

مزید برآں ایک بہت اہم بات یہ ہے کہ عربوں نے یورپ میں گنتی کا نیا نظام رائج کیا۔ جس میں بنیادی طور پر انہوں نے صفر کا تصور پیش کیا اور اعداد کی وہ علامات دیں جو اب ہم استعمال کرتے ہیں اور الجبرا کا علم سکھایا۔

ایک اہم ایجاد جس کے بعد یورپ میں متعارف کرنے کے لئے ہم عربوں کے مرہون ہیں کاغذ کی ایجاد ہے جو ایجاد تو چین میں ہوئی تھی مگر عربوں نے اس کی صنعت کی اور اس کو پھیلایا۔

(زبان اور ہماری دنیا ص 181-ص 183 تورین اٹلی)

عربی اعداد پہلے اٹلی اور پھر سارے یورپ میں متعارف ہوئے اس تعارف کا ذریعہ اٹلی کے شہر پیسہ کا حساب دان لیونارڈو فیوناچی بنا جس نے 1202ء میں اس بارہ میں ایک کتاب ''آزاد حساب کی ابتدائی کتاب'' لکھی۔ لیونارڈو کا باپ الجیریا کے شہر بوگیا میں رہتا تھا جہاں وہ پیسہ کے تاجروں کی ایک ایجنسی میں ملازم تھا۔ بیٹے کو اس وجہ سے بحیرہ روم میں سفر کرنا پڑتا تھا۔ اور اس نے عربی اور یونانی حساب کا نظام سیکھا۔ لیونارڈو فیوناچی نے حساب جیومیٹری پر کتابیں لکھیں وہ اکاؤنٹس اور مالیات کا عالم تھا۔ شروع میں یورپ کے لوگوں نے عربی گنتی کے نظام سیکھنے میں دقت محسوس کی اور اٹلی کے بنکاری نظام میں منع کر دیا گیا تھا مگر آہستہ آہستہ ان کو اس نظام کی خوبیوں کا علم ہوا اور یہ نظام غالب آ گیا۔

(ایضاً ص 184)

عظیم فلاسفر افلاطون

عظیم فلسفی افلاطون ایتھنز کے ایک ممتاز گھرانے میں 427 قبل مسیح میں پیدا ہوا۔ نوجوانی میں اس کی ملاقات سقراط سے ہوئی جو اس کا دوست اور رہنما بن گیا۔ افلاطون کے الفاظ میں سقراط ''دانا ترین' عادل ترین اور ان تمام لوگوں میں سے بہترین ہے' جن سے آج تک مل پایا ہوں''۔ سقراط کی موت کے ایک ہفتہ بعد افلاطون نے اپنا وطن ایتھنز چھوڑ دیا۔ اور دس بارہ سال سفر میں گزارے۔ 387 ق م میں وہ ایتھنز واپس آیا اور ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی جسے ''اکادمی'' کا نام دیا گیا۔ جو 900 سال سے زائد عرصہ تک قائم رہی۔ افلاطون نے اپنی زندگی کے بقیہ 40 برس ایتھنز میں ہی گزارے وہ فلسفہ کی تدریس کرتا اور لکھتا رہا۔ افلاطون کا معروف شاگرد ارسطو 17 سال کی عمر میں ''اکادمی'' میں داخل ہوا۔ افلاطون 80 برس کی عمر میں 347 ق م میں فوت ہوا۔ اس نے 36 کتابیں تحریر کیں۔ جن میں سے بیشتر سیاسی اور اخلاقی مسائل پر بحث کرتی ہیں۔

ایک خاموش مگر خطرناک بیماری

شوگر یا ذیابیطس

ڈاکٹر منصور احمد صاحب باجوہ

ذیابیطس کا مرض دنیا میں اس قدر پھیلا ہوا ہے کہ اس کا تصور عام آدمی کے لئے مشکل ہے اور دن بدن اس میں مزید اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ شاید ہی کوئی اس مرض کے نام سے واقف نہ ہو مگر بہت کم لوگ اس بیماری کے متعلق گہرا علم رکھتے ہیں اکثر پڑھے لکھے احباب بھی اس مرض کی کئی نازک باتوں کو نہیں جانتے۔ یہ ایک لمبی بلکہ زندگی کے ساتھ ساتھ چلنے والی بیماری ہے۔

طبی تعارف

پہلے طبی لحاظ سے اس مرض کے متعلق بتا دوں۔ ہمارے جسم میں ایک عضو لبلبہ ہے جو ایک مادہ پیدا کرتا ہے اسے انسولین (Insulin) کہتے ہیں۔ یہ مادہ ہماری غذا کو عمل میں لانے کے کام آتا ہے۔ جن لوگوں کا لبلبہ (Insulin) انسولین بنانی کم کرتا جاتا ہے یا بند کر دیتا ہے ان کے خون میں Sugar یعنی شکر کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس بیماری کو ذیابیطس کہتے ہیں۔ خون میں شکر کا یہ اضافہ صحت کے لئے انتہائی مضر ہوتا ہے۔

شوگر کی علامات

ذیابیطس کے مریض کی ظاہری کوئی خاص علامات نہیں ہوتیں۔ بعض مریضوں کو پیاس اور بھوک کا احساس معمول سے زیادہ ہوتا ہے پیشاب زیادہ آتا ہے اور پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے۔ مگر نہ تو یہ علامات ہر مریض میں پائی جاتی ہیں اور نہ ہی وہ کوئی اور خاص تکلیف محسوس کرتا ہے۔ یہ ایک خاموش خطرناک بیماری ہے۔ گو یہ بیماری موروثی تو ہے مگر اس کا قطعی یہ مطلب نہیں کہ صرف وراثت سے آتی ہے۔

شوگر کی اقسام

ذیابیطس دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو بچپن سے ہی شروع ہو جاتی ہے بچپن میں ہی اس کا علاج ہو جائے تو بہتر رہتا ہے۔ دوسری قسم کی ذیابیطس 45 سے 50 سال کی عمر سے عام طور پر شروع ہوتی ہے اور یہ بہت بڑی تعداد میں لوگوں کو متاثر کرتی ہے۔ اس مرض کی علامات اتنی غیر یقینی ہیں کہ ان پر بھروسہ نہیں ہو سکتا اس کی تشخیص کا بہترین طریقہ کار یہی ہے کہ خون کا معائنہ کروایا جائے۔ طبی لحاظ سے یہ ضروری ہے کہ چالیس سال کی عمر کے بعد چھ ماہ بعد نہیں تو کم از کم سال میں ایک بار ضرور Sugar کے لئے خون کا معائنہ کروایا جائے۔

شوگر کے لاحق ہونے کی وجہ

ذیابیطس کے مرض کے لاحق ہونے کی اہم وجہ ہماری خوراک کی زیادتی اور اس کا مرغن ہونا ہے۔ ہزاروں بیماریاں اور بھی ہیں لیکن جس قدر غذا کا تعلق اس بیماری سے ہے کسی اور سے نہیں۔ بالکل یوں سمجھیں کہ ترازو کے ایک پلڑے میں آپ کی خوراک اور دوسرے میں ذیابیطس کی موجودگی یا غیر موجودگی۔ ہوتا یوں ہے کہ ہم خوراک جتنی زیادہ مقدار میں کھائیں گے یا مرغن زیادہ کھائیں گے اتنی ہی زیادہ انسولین Insulin ہمارے لبلبے کو پیدا کرنی ہوگی۔ خوراک کی تو کوئی حد نہیں مگر لبلبے کی تو ایک حد ہے وہ کب تک اور کہاں تک خوش خوراک لوگوں کا ساتھ دے۔ ایک وقت آتا ہے لبلبہ ہار جاتا ہے!

خاموش مرض

یہ مرض چند ان خاموش اور خطرناک مرضوں میں سے ایک ہے۔ جس سے غفلت جسم کے مختلف اعضاء کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتی ہے' اور گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا۔ اس مرض کے متعلق صرف اور صرف ڈاکٹر کی رائے کو حتمی سمجھیں' مفروضوں اور سنی سنائی باتوں کی آڑ میں اپنے آپ کو غلط حوصلہ نہ دیں اور کوئی آسانی ڈھونڈنے کی کوشش نہ کریں۔ اس مرض کے علاج میں اگر دیر ہو جائے تو بہت سے اعضا انسانی خاص طور پر گردے' آنکھیں' دل اور پھیپھڑوں کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔ جس کی واپسی بعد میں علاج کے باوجود ممکن نہیں رہتی۔ علاج آنے والے نقصان کی روک تو کرے گا مگر جو نقصان پہلے مریض کے اعضاء کو پہنچ چکا ہے اس کا کچھ نہیں ہو سکتا علاج جلدی شروع کرنے میں ہی بچت اور بہتری ہے۔

جیسے میں اوپر ذکر کر چکا ہوں کہ ڈاکٹر کی بات کو وزن دیں اور کوالیفائیڈ ڈاکٹر سے طبی مشورہ کریں۔ لیکن اپنے خون کا باقاعدگی سے Sugar کا ٹسٹ دوران علاج ضرور کرواتے رہیں اس سے آپ کے مرض کی کیفیت شیشے کی طرح آپ پر واضح رہے گی۔

ادویات کا استعمال

اس مرض کے علاج میں گولیاں بھی استعمال ہوتی ہیں جو کئی قسم کی ہیں کس مریض کو کونسی اور کتنی گولیاں لینی ہوں گی آپ کا معالج آپ کو بتائے گا۔ گولیوں کے علاوہ بعض مریضوں کے لئے انسولین (Insulin) کے ٹیکے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ آپ کے لئے انتہائی ضروری یہی ہے کہ ڈاکٹر کی بتائی ہوئی دوائیں نہایت باقاعدگی سے لیں۔ دواؤں کے استعمال میں باقاعدگی ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ پوری دوائی اور وقت پر لینی ہے۔ دوائی کیونکہ لمبے عرصے تک لینی ہوگی۔ اس کی سختی سے عادت ڈالنی ہوگی کبھی کوئی خوراک چھوٹ نہ جائے اپنی مرضی سے کمی بیشی بہت خطرناک ہو سکتی ہے۔ بہت لوگ کہتے سنے گئے ہیں کہ ٹیکے شروع نہیں کرنے چاہئیں حقیقت یہ ہے کہ ٹیکے تو لگائے ہی اس وقت جاتے ہیں جب سب کھانے والی دوائیں مکمل طور پر اثر کرنا چھوڑ جاتی ہیں۔ پس جب دوائیں بے اثر ہونے کے بعد ٹیکے لگوانے ہیں تو دوبارہ کھانے والی دواؤں کے استعمال کا تو سوال ہی نہیں۔ ہاں بعض حالات میں جیسے آپریشن وغیرہ کے دوران کئی دفعہ دوائیں چھوڑ کر عارضی طور پر ٹیکے لگوائے جاتے ہیں مگر اس کے بعد دوائیں پھر شروع کر دی جاتی ہیں اور وہ بالکل بیماری پر پہلے کی طرح ہی اثر انداز ہوتی ہیں۔

خوراک کا استعمال

ذیابیطس میں دواؤں کے برابر ہی اہمیت صحیح خوراک کی ہے۔ خوراک کیسی اور کتنی لینی ہے اس کے بارے میں بھی آپ کا معالج آپ کو تفصیلی مشورہ دے گا۔ مثلاً میٹھا اور میٹھی چیزیں منع ہیں چاول اور روٹی کم' زیادہ میٹھے پھل آم انگور وغیرہ چھوڑ کر دوسرے مثلاً سیب ناشپاتی آڑو وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں گوشت اور گھی کے استعمال میں بھی احتیاط کی ضرورت ہے۔ اپنے معالج کی بتائی ہوئی مقدار سے زیادہ نہ کھائیں۔ سلاد سبزیاں اور دالیں کم گھی میں پکی ہوئی زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ دوائی لینے میں جیسے انتہائی باقاعدگی کی ضرورت ہے کھانے میں بھی اسی قدر صبر کی ضرورت ہوگی۔

ورزش اور سیر کی عادت

ایک اہم بات ورزش اور سیر کی عادت ڈالنا ہے ورزش تو خاص عمر تک' مگر سیر تو ہر انسان کے لئے بہت مفید اور ضروری ہے اس کی اہمیت ذیابیطس کے مریضوں میں بہت زیادہ ہے۔ آپ یہ سمجھیں کہ دوا میں باقاعدگی کھانے میں صبر اور سیر کی عادت تینوں کی اہمیت ایک دوسرے سے بڑھ کر ہے۔ اب آپ غور کریں تو دراصل معالج کا عمل دخل اپنی جگہ مگر ان سب باتوں پر عمل کے لئے آپ کے عزم اور قوت ارادی کی ضرورت ہے۔ آخر پر یاددہانی کے طور پر ضروری بات یہ ہے کہ اپنے عمل کا نتیجہ دیکھنے کے لئے پندرہ دن بعد کم از کم ایک بار اپنے خون کا شوگر ٹسٹ کروائیں تاکہ آپ کو علم رہے کہ آپ کی Sugar کنٹرول ہے۔ ان امور پر عمل ہوگا تو انشاء اللہ ذیابیطس جیسے موذی مرض سے بچے رہیں گے اور ایک عام انسان جیسی زندگی گزار سکیں گے۔

گنی بساؤ

(GUINEA BISSAU)

آزاد جمہوری ریاست' رقبہ 13948 مربع میل آبادی 850,000 دارالحکومت بسو' یہاں یک جماعتی سوشلسٹ حکومت قائم ہے۔ اقتصادی اعتبار سے یہ افریقہ کا غریب ترین ملک ہے۔ لوگوں کی آمدنی کا تمام تر انحصار کھیتی باڑی ماہی گیری' مویشیوں اور عمارتی لکڑی پر ہے۔ لوگوں کی اکثریت قبائل کی شکل میں آباد ہے۔ پرتگیزی' فلانی (Fulani) میلنکے (Malinke) فیلپ (Felup) پیپل (Papal) بیلنٹا (Balanta) اور منڈیا کو (Mandyako) مقامی زبانیں ہیں۔ بنٹو قبائل کثرت میں ہیں۔ جو کل آبادی کا 97 فی صد ہیں ان میں ستر فی صد مظاہر پرست (Animist) اور تیس فیصد مسلمان ہیں۔ چاول باجرہ' نخل (Palm) مویشی ماہی گیری اور جنگلات اہم زرعی پیداوار ہیں۔ اسے پرتگیزی مہم جو نونو ٹرسٹاؤ (Nuno Tristao) نے 1446ء میں دیکھا پھر یہ علاقہ پرتگالی علاقوں کی تجارت کا مرکز بن گیا۔ 500 سال تک پرتگالی گنی کہلایا۔ 1951ء میں اسے پرتگال کا سمندر پار صوبہ قرار دیا گیا 1959ء میں گوریلوں کی سرگرمیوں سے آزادی کی تحریک کا آغاز ہوا جو 15 سال تک جاری رہی۔ 24 ستمبر 1973ء کو افریقی انڈی پنڈس پارٹی نے اس کی آزادی کا اعلان کر دیا۔ لوئس کیبرل (Luis Cabral) اس کے پہلے صدر بنے

1970ء تا 1980ء حکومت نے ملک میں چاول کی پیداوار بڑھانے کے لئے دولت مند ممالک سے مالی امداد لی باکسائٹ اور پٹرولیم کی دریافت سے معدنی دولت کا سراغ لگایا گیا۔ 15 نومبر 1980ء کو جوآو برنارڈو ویرا (Joao Bernardo Veira) نے صدر کیبرل کی حکومت کا تختہ الٹ دیا۔

مئی 1981ء میں صدر ویرا نے چاولوں پر حکومت کی اجارہ داری ختم کر دی اور چھوٹے تاجروں کو آزادانہ چاولوں کو خریدنے اور فروخت کرنے کی اجازت دے دی۔ 1984ء میں کرنل کوریرا نے جو اس وقت وزیر انصاف اور بلدیاتی مقتدرہ کا سربراہ تھا نے صدر جوآو برنارڈو ویرا کی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش تیار کی لیکن موقع ہاتھ نہ آیا۔ بالآخر نومبر 1985ء میں کرنل کوریرا نے حکومت کا تختہ الٹنے کی ناکام کوشش کی۔ اکتوبر 1985ء میں سٹیٹ کاربن کے قانون میں متعدد ترامیم کی گئیں جس کے تحت غیر ملکی کمپنیوں کو شراکت کی اجازت دینے سے انکار کر دیا گیا۔

22-23 فروری 1985ء کو گنی بساؤ اور گابون کے درمیان دوستی کا معاہدہ طے پایا جس کے تحت اقتصادی تعاون کا وزارتی کمیشن بھی قائم کیا گیا۔

17 / جون 1986ء کو کرنل کوریرا اور ان کے ساتھیوں کو سزائے موت دے دی گئی۔ 10 تا 14 نومبر 1986ء کے انتخابات میں جنرل جوآو برنارڈو ویرا کو پھر چار سال کے لئے صدر منتخب کر لیا گیا۔

12 / نومبر 1986ء کو بسو کے مرکزی ہسپتال کے سابق ڈائریکٹر نے اعلان کیا کہ انہوں نے ملک میں جمہوری اقدار کو بحال کرنے کے لئے گنی بساؤ بفاتا مزاحمتی تحریک قائم کی ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

محترم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب لکھتے ہیں خاکسار کے بیٹے عزیزم ڈاکٹر محمد فیصل راجا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 14 دسمبر 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قیصر احمد عطا فرمایا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نومولود کو نیک - لائق' خادم دین اور والدین اور سارے خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے -

مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب راولپنڈی حال ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کے بیٹے عزیزم عامر عبدالحنان مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے بتاریخ 6 جنوری 2002ء کو دوسری بچی عطا کی ہے جو مکرم مبشر احمد صاحب آف جرمنی ابن مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہے اور محترم حافظ عبدالعزیز صاحب مرحوم رفیق بانی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹی کی پڑپوتی ہے - درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر سعادت مند اور خادمہ دین بنائے -

☆☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

مکرم میاں وسیم احمد صاحب گلوبل ڈش سروس ربوہ اطلاع دیتے ہیں میرے والد محترم میاں نذیر احمد صاحب آف سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں تکلیف اب شدت اختیار کر رہی ہے کمزوری اور ضعف بہت ہے احباب سے ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے -

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب وکالت علیا تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں - خاکسار کی اہلیہ محترمہ ماجدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم مظفر الدین چوہدری صاحب مرحوم (بنگالی) سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود' ایڈیٹر رسالہ ریویو آف ریلیجنز اور نائب ناظر بیت المال - بعارضہ قلب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 24 جنوری 2002ء بروز جمعرات ساڑھے چھ بجے وفات پا گئی ہیں - اسی روز مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی اور قبرستان عام میں بعد تدفین دعا بھی کروائی - مرحومہ بڑی محبت کرنے والی شخصیت کی مالک تھیں اپنے حلقہ اور خاندان میں ہر دلعزیز تھیں صوم و صلوٰۃ کی پابند اور دوسروں کو پابندی کی تلقین کرتی رہتی تھیں - احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور درجات بلند فرماتا رہے -

سانحہ ارتحال

محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری غلام باری باجوہ صاحب مرحوم چونڈہ حال دارالبرکات ربوہ 3 جنوری 2002ء کو فضل عمر ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں - مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں 4 جنوری 2002ء کو آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی - بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری رشید الدین صاحب نے دعا کرائی - مرحومہ مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاذ جامعہ احمدیہ کی خوشدامن تھیں آپ اپنے بیٹوں مکرم عرفان قادر باجوہ صاحب اور مکرم رضوان قادر باجوہ صاحب کے پاس کیلگری کینیڈا سے چار ماہ قبل ربوہ آئی تھیں آپ نے اپنے پیچھے چار بیٹے' تین بیٹیاں' پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑے ہیں - احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے (آمین)

پھولوں کی قیمتوں میں کمی

موسم بہار کی آمد پر پودوں کی قیمتوں میں ایک ماہ کیلئے خصوصی کمی کی گئی ہے -

(1) ان ڈور (2) سدا بہار (3) سایہ دار
(4) پھلدار (5) پھولدار موسمی (6) گلاب انگلش
(7) سدا بہار گلاب (8) گلاب کی بیل
(9) گلیڈی اولا کے بلب اور سکیں
(10) نرگس کے بلب اور سکیں

نیز گھروں میں خوبصورت پلانٹ بنوانے کے لئے گلشن احمد نرسری میں رابطہ کریں -

(انچارج گلشن احمد نرسری)

بقیہ صفحہ 1

ساڑھے چار لاکھ روپے ہے -

- حسب استطاعت ایک لاکھ یا اس سے زائد مالی قربانی

-حسب توفیق جس قدر بھی مالی قربانی پیش کر سکیں -

امید ہے آپ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں گے یہ رقوم جماعت میں بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھجوائی جا سکتی ہیں - اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق سے نوازتا رہے -

(سیکرٹری بیوت الحمد)

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

☆ سوموار 28 جنوری غروب آفتاب 5-41
☆ منگل 29 جنوری طلوع فجر 5-37
☆ منگل 29 جنوری طلوع آفتاب 7-01

بھارت کی طرف سے بلاسٹک میزائل اگنی 2 کا تجربہ بھارت نے جمعہ کے روز ریاست اڑیسہ سے ایٹمی ہتھیار لے جانے کی صلاحیت رکھنے والا بلاسٹک میزائل اگنی 2 کا کامیاب تجربہ کیا ہے - یہ بلاسٹک میزائل سات سو کلومیٹر تک ایٹمی ہتھیار لے جا سکتا ہے - اڑیسہ سے فائر کیا جانے والا میزائل کا ہدف سمندر تھا - بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ یہ تجربہ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق کیا گیا ہے - پاکستان نے اس واقعہ پر شدید احتجاج کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے خطے میں کشیدگی میں اضافہ ہوگا اور ایسے موقع پر تجربہ کیا گیا ہے جبکہ سرحدوں کی صورتحال انتہائی کشیدہ ہے تاہم پاکستان صبر وتحمل کا مظاہرہ کرے گا اور پاکستان کا میزائل پروگرام ہر قسم کے مقابلہ کی صلاحیت رکھتا ہے - اگنی میزائل کے اہداف میں پاکستان کے علاوہ ساؤتھ ایشین ممالک اور مشرق وسطی کے ممالک بھی آتے ہیں -

میزائل کے تجربہ پر عالمی برادری کا احتجاج بھارت کی طرف سے اگنی 2 کے تجربہ پر عالمی برادری نے بڑے پیمانے پر احتجاج اور افسوس کا اظہار کیا ہے - امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے موقع پر یہ تجربہ نہیں کرنا چاہئے تھا - برطانیہ اور آسٹریلیا نے کہا کہ اس تجربہ سے علاقے میں غلط سگنل دیا گیا ہے - سپین نے بھی اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا ہے -

بھارت کے پاس کشیدگی بڑھانے کا کوئی جواز نہیں فوجی افسروں سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بھارت کے پاس اب کشیدگی بڑھانے کا کوئی جواز نہیں ہے - اب گیند بھارت کی کورٹ میں ہے - لیکن پاکستان کی مسلح افواج ہر قسم کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں -

خطبہ جمعہ عربی اور اردو کیلئے لاؤڈ سپیکر پر کوئی پابندی نہیں سرکاری وضاحت ایک سرکاری بیان میں وضاحت کی گئی ہے کہ جمعہ کی نماز سے قبل اذان' عربی خطبے اور اردو وعظ کے لئے لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی نہیں ہے تاہم باقی دنوں میں صرف اذان کے لئے لاؤڈ سپیکر استعمال کیا جا سکتا ہے - وضاحت میں کہا گیا ہے کہ صدر مملکت کے 12 جنوری کے خطاب میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال سے متعلق اعلان کی بعض قانون نافذ کرنے والے ادارے غلط تشریح کر رہے تھے جبکہ تمام بیان میں کہا گیا ہے کہ وعظ کے ذریعہ فرقہ وارانہ نفرت یا کسی فرقے یا کلاس کے خلاف نفرت کو ہوا نہیں دی جا سکتی اور مساجد کو سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرنے کی بھی اجازت نہیں دی جائیگی اور کسی قسم کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائیگی -

پشاور ہائی کورٹ نے فضل الرحمٰن کی نظر بندی کو قانونی قرار دیدیا پشاور ہائی کورٹ کے دو رکنی بنچ جو جسٹس طارق پرویز اور جسٹس عبدالرؤف پر مشتمل تھا اس نے جمعیت علماء اسلام کے سربراہ فضل الرحمٰن کی طرف سے ان کی نظر بندی کے خلاف دائر پٹیشن کو مسترد کرتے ہوئے نظر بندی کو قانونی قرار دے دیا ہے -

1997ء کی پنجاب اسمبلی کے 114 اراکین الیکشن نہیں لڑ سکیں گے گریجوایشن کی شرط کی وجہ سے پنجاب 1997ء کے 114 اراکین اب آؤٹ ہو گئے ہیں ان میں ذوالفقار کھوسہ' خواجہ ریاض' مقصود بٹ' ملک سلیم اقبال' اقبال خاکوانی' میاں معراج' دیوان عاشق بخاری' عرفان ڈاہا بھی شامل ہیں -

جنرل مشرف 12 فروری سے امریکہ کا سرکاری دورہ کرینگے صدر جنرل پرویز مشرف 12 فروری سے امریکہ کا تین روزہ سرکاری دورہ کریں گے - اس دورہ کی دعوت انہیں صدر بش نے دی ہے - اس دورے کے دوران صدر بش ان کے اعزاز میں عشائیہ دیں گے اور مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے - صدر امریکی کانگرس کے اراکین سے بھی ملاقات کریں گے اور امریکہ میں مقیم پاکستانیوں سے خطاب کریں گے - 13 فروری کو وائٹ ہاؤس میں سربراہ ملاقات ہوگی -

بنگلہ دیش میں پاکستان کی جیت اور ویسٹ انڈیز سیریز کے لئے ٹیم کا اعلان بنگلہ دیش کے خلاف پاکستان نے تینوں ایک روزہ میچز جیت لئے ہیں آخری میچ میں بنگلہ دیش نے پاکستان کو 220 رنز کا ٹارگٹ دیا جو پاکستان صرف دو وکٹ کے نقصان پر 36 ویں اوور میں پورا کر لیا - پاکستان کی طرف سے عبدالرزاق نے بہترین باؤلنگ کرتے ہوئے چھ وکٹ لئے - شاہد آفریدی نے سب سے زیادہ 83 رنز بنائے اور مین آف دی میچ قرار دیئے گئے عبدالرزاق کو مین آف دی سیریز قرار دیا گیا - ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ اور ایک روزہ سیریز جو کہ شارجہ میں شروع ہو رہی ہے اس کے لئے وقار یونس کپتان اور انضمام الحق نائب کپتان ہونگے - پندرہ رکنی ٹیم میں وسیم اکرم اور سعید انور شامل نہیں ہیں -

افغان لویہ جرگہ کی تشکیل اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کے ساتھ کابل میں مشترکہ نیوز کانفرنس میں افغان عبوری حکومت کے سربراہ حامد کرزئی نے لویہ جرگہ کی تشکیل کا اعلان کیا - اس موقع پر کوفی عنان نے کہا

کہ لوئیہ جرگہ کے 21 دیانت دار ارکان کا انتخاب 300 افراد کی فہرست سے کیا گیا- ان کی حمایت کرنی چاہئے انہوں نے کہا کہ افغانستان کے پڑوسی ممالک مداخلت کر کے ماضی کی غلطی نہ دہرائیں- اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے کابل میں گرلز سکول کا دورہ کیا اور امن دستے کے کمانڈروں سے ملاقات کی- گزشتہ 40 سال میں کوفی عنان افغانستان کا دورہ کرنے والے اقوام متحدہ کے پہلے جنرل سیکرٹری ہین- لویہ جرگہ کے چیئرمین قانون دار اسماعیل قاسم یار ہیں- یہ جرگہ عبوری حکومت کے بعد کی حکومت کا فیصلہ کریگا-

پاکستان بھارت کشیدگی خطرناک حد تک

برھ گئی- امریکہ امریکہ نے بھارت اور پاکستان کے درمیان حالیہ کشیدگی کو انتہائی خطرناک قرار دیا ہے- جنیوا میں امریکہ کے ہتھیاروں پر کنٹرول کے بارے میں نائب وزیر خارجہ جان بونس نے ترک اسلحہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہمیں اس وقت جنوبی ایشیا میں پاکستان اور بھارت کے مابین کشیدگی کی خطرناک صورتحال کا سامنا ہے- اوران دونوں ہمسایہ ممالک کے پاس ایٹمی ہتھیار بھی موجود ہیں- اس لئے کشیدگی ختم ہونی چاہئے- انہوں نے کہا کہ ایٹمی پھیلاؤ کی سرگرمیوں میں ملوث ممالک پر پابندی لگ سکتی ہے-

تل ابیب میں خودکش دھماکہ اسرائیلی دارالحکومت

تل ابیب میں ایک خوش کش بم دھماکہ ہوا- تفصیلات کے مطابق تل ابیب کے بس سٹینڈ پر ایک موٹر سائیکل سوار شخص نے بازار میں آ کر خود کو دھماکہ سے اڑا دیا جس کے باعث 22- افراد زخمی ہو گئے اور موٹر سائیکل سوار جاں بحق ہو گیا- کسی فرد یا تنظیم نے ذمہ داری قبول نہیں کی غزہ میں حماس کے کمانڈر باقر حمدان کو اسرائیلی فوج نے ان کی کار پر میزائل مار کر شہید کر دیا- حماس نے اعلان کیا ہے کہ اپنے رہنما کی شہادت کا بدلہ لیں گے-

دہشت گردی کے خلاف دوہرا معیار چیچن

وزیر خارجہ سے امریکی حکام کی ملاقات پر روسی حکومت نے سخت غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ دہشت گردی کے خلاف دہرا معیار ختم کرے- یہ ملاقات روس کے خلاف غیر دوستانہ اقدام اور بین الاقوامی دہشت گردی کے خلاف مہم میں پارٹنر شپ کی واضح نفی ہے-

افغانستان سے پابندیاں اٹھانے کا اعلان

امریکہ نے افغانستان کی عبوری حکومت کو باقاعدہ افغان حکومت تسلیم کرتے ہوئے پابندیاں اٹھانے کا اعلان کیا ہے اور 1999ء میں افغانستان کے منجمد کئے گئے اثاثے افغانستان سنٹرل بنک کے حوالے کر دیئے ہیں- نیویارک کے بنک میں 19 کروڑ 30 لاکھ ڈالر مالیت کا سونا اور 2 کروڑ 40 لاکھ ڈالر منجمد کئے گئے تھے-

امریکن سنٹر پر حملہ میں ملوث بھارتی تھے بی

بی سی نے کہا ہے کہ بھارتی خفیہ اداروں نے حملے کی ویڈیو اور تصاویر دیکھیں تو کوئی حملہ آور پاکستانی اور کشمیری نہیں نکلا- خفیہ اداروں کی رپورٹ کے مطابق امریکن سنٹر پر حملہ کرنے والے پاکستانی یا کشمیری نہیں تھے-

مقبوضہ کشمیر میں طالبان کی تلاش ریڈیو تہران

کے مطابق امریکہ نے بھارت سے القاعدہ کے ارکان اور طالبان کی تلاش کے لئے مقبوضہ کشمیر میں فوجی تعاون مانگ لیا ہے- اور جموں میں ایف بی آئی کا دفتر قائم کر لیا ہے- امریکی محکمہ دفاع کے مطابق امریکہ نے دہشت گردی کے خلاف اپنی مہم کو دنیا کے 15 ملکوں کے تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے-

30 پاکستانیوں اور طالبان رہنماؤں پر قتل کا

مقدمہ افغانستان کی عبوری حکومت نے قندوز میں 30 پاکستانیوں اور طالبان رہنماؤں پر قتل کا مقدمہ چلانے کا اعلان کیا ہے- کالعدم تحریک شریعت نفاذ محمدی کے افراد سینکڑوں افغانوں کے قتل میں ملوث ہیں-

ہومیو پیتھک کتب

اردو اور انگریزی ہومیو پیتھک کتب دستیاب ہیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
باجوہ اسٹیٹ ایڈوائزر
بٹ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 042-5151130 پروپرائٹر: ظہیر احمد باجوہ

کوٹھی و گھریلو سامان برائے فوری فروخت

تین بیڈ روم بمعہ ملحقہ باتھ نیچے- ایک بیڈ بمعہ باتھ اوپر- کچن اوپر نیچے بہت بڑا ڈرائنگ روم ڈائننگ روم ٹی وی لاؤنج اور سٹنگ روم- کار پورچ صحن لان سٹور اور سٹڈی برقبہ ایک کنال قیمت انتہائی کم- 15/12 دارالیمن شرقی ربوہ
ڈاکٹر فہمیدہ و ملک منیر احمد فون نمبر 212426

فری ہوم سروس — ریپئرنگ
الفضل الیکٹرونکس
بھاری چادر کے کولر اینڈ گیزر تیار کئے جاتے ہیں- کچن ہڈ اور ڈکٹنگ کا کام کیا جاتا ہے- ہر قسم کی فینسی لائٹ پنکھے اور واشنگ مشین دستیاب ہیں-
کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور Ph;5114822-5118096

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/50 روپے- بڑی -/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوا دودھ -/10 روپے فی کلو خرید فرمائیں-
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

AMERICAN TRADERS

We Are Supplying Textile machinery complete unit of Embroidery-Lace Knitting- Weaving- Finishing & Spinning Units.

All G-8 Countries will support African Countries in the future. We can arrange everything for you and invest with you if needed.

Please Contact-Shaker Ahmad

FAX: 00971-6-5334713 Mobile: 00971-50-6354262

E-mail: globaltm@emirates.net. ae

texmach@webnet.com.pk

Website: www.American-traders.co.ae

SONY Dawlance Panasonic LG PHILIPS SAMSUNG

Ph: 7125089 : 7226508 : 7355422
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
ڈیلر:- ٹیلی ویژن- ریفریجریٹر
21- ہال روڈ لاہور فیکس- 7235175

آیئے ہم آپ کو بتائیں کہ کوالٹی کنسٹرکشن کیا ہے- اور کیوں ضروری ہے؟
جدید طرز پر خوبصورت نقشہ جات اور ہر قسم کی معیاری تعمیرات کے لئے
احمد ڈیزائن سنٹر (رجسٹرڈ) آرکیٹکٹس، انجینئرز اینڈ پلانرز
احمد کنسٹرکشن گروپ (رجسٹرڈ) بلڈرز اینڈ کنٹریکٹرز
رابطہ آفس: ٹھیکیدار مرزا مبارک احمد (سینئر کنسٹرکشن انجینئر) نزد مرکز قومی بچت ماڈل ٹاؤن ڈسکہ (سیالکوٹ) فون آفس: 04341-612790